ماں باپ اولاد کے ساتھ بدسلوکی کریں تو اولاد کے لیے حکم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3748

تاریخ اجراء: 20شوال المکرم1446ھ/19اپریل2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہتا ہے لیکن ماں باپ دماغی مسئلہ یا کسی اور وجہ سے بد سلوکی کر ڈالتے ہیں، تو اب اولاد کو کیا کرنا چاہیئے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

انسان کو بہر صورت ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے، اور اگر کسی کے والدین یا ان میں سے کوئی بیمار ہو تو اس صورت میں اور بھی زیادہ ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے گا اور اگر والدین کبھی بلاوجہ بھی بد سلوکی کریں مثلا والدین میں سے کوئی ڈانٹے، یا برا بھلا کہے، تو تب بھی اولاد کو یہ حق ہر گز نہیں پہنچتا کہ والدین کو جواب دے، انہیں برا بھلا کہے، یا ان کے غصے کا جواب غصے سے دے، کہ قرآن کریم میں انہیں ''اُف''تک کہنے سے منع کیا گیا ہے۔

والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیتے ہوئے اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ-اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا(۲۳)﴾

ترجمہ کنزالعرفان: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت، نرم بات کہنا۔ (پارہ15، سورہ بنی اسرائیل، آیت23)

حدیث شریف میں ہے

"عن ابن عباس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أصبح مطيعا لله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من الجنة وإن كان واحدا فواحدا. ومن اصبح عاصيا لله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من النار وإن كان واحدا فواحدا» قال رجل: وإن ظلماه؟ قال: وإن ظلماه وإن ظلماه وإن ظلماه"

ترجمہ: حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ وہ اپنے والدین کے متعلق اللہ تعالی کے حکم پر عمل کر رہا ہو تو اس کے لیے صبح کے وقت جنت کے دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور اگر والدین میں سے کوئی ایک (حیات) ہو (اور وہ اس کے متعلق اللہ تعالی کے حکم پر عمل پیرا ہو) تو ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ وہ اپنے والدین کے متعلق اللہ تعالی کے حکم پر عمل پیرا نہ ہو تو اس کے لیے صبح کے وقت جہنم کے دو دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور اگر والدین میں سے کوئی ایک (حیات) ہو (اور وہ اس کے متعلق اللہ تعالی کے حکم پر عمل پیرا نہ ہو) تو جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ ایک شخص نے سوال کیا: اگرچہ والدین ظلم کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ دونوں اس پر ظلم کریں، اگرچہ وہ دونوں اس پر ظلم کریں، اگرچہ وہ دونوں اس پر ظلم کریں۔ (مشکوۃ المصابیح، جلد 3، صفحہ 1382، حدیث: 4943، مطبوعہ المکتب الإسلامي، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم